خاندانی تحفظ
خاندانی ہم آہنگی

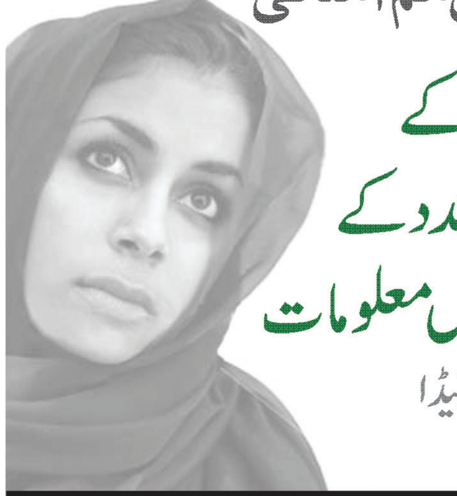

عورتوں کے خلاف تشدد کے بارے میں معلومات

اور اونٹاریو، کینیڈا میں قانون

اس پمفلٹ میں خاندان میں عورتوں کے خلاف تشدد کے متعلق معلومات ہیں۔ اس معاملہ میں، کینیڈا کے قوانین اسلامی تعلیمات سے مطابقت رکھتے ہیں:

- دونوں انصاف اور منصف مزاجی کے متلاشی ہیں
- دونوں تحفظ کی قدر کرتے ہیں
- دونوں غیر محفوظ کی حفاظت کرتے ہیں اور جرم کرنے والے کو تابع احتساب قرار دیتے ہیں

نتیجتاً، ہم سب چاہتے ہیں کہ:

- خاندانی گھر امن، باہمی عزت اور رحمدلی کی ایک جگہ ہے
- لڑکے اور لڑکیوں کی مساوی قدر کی جاتی ہے
- ہمارے بچے ہماری مثال کی بنیاد پر بڑے ہوکر مہربان اور پرورش کرنے والے والدین بنتے ہیں

یہ اقدار ہمیں متحد کرتی ہیں۔

MUSLIM FAMILY SAFETY PROJECT

(URDU)

مزید معلومات کہاں تلاش کی جائیں

اسالٹیڈ وومنز ہیلپ لائن
(Assaulted Women's Helpline)
1-866-863-0511 / [416] 863-0511

www.shelternet.ca: بُرے سلوک کی وجہ سے اگر آپ کو لازماً اپنا گھر چھوڑنا پڑے تو رہنے کیلئے عارضی طور پر محفوظ جگہ ڈھونڈنے کیلئے۔ یہاں معلومات فرانسیسی، عربی اور فارسی میں دستیاب ہیں۔

ہاٹ پیچ صفحوں پر 70 سے زیادہ زبانوں میں عورتوں کے خلاف تشدّد پر معلومات کیلئے لِنک ہیں:
www.hotpeachpages.net/

مُسلم وہیل آف ڈومیسٹک وایولینس
(Muslim Wheel of Domestic Violence)
(وہیل صرف انگریزی اور فرانسیسی میں دستیاب ہے)
[از ڈاکٹر شریفہ الخطیب]
www.lfcc.on.ca/muslim_wheel_of_domestic_violence.html

اونٹاریو میں نئے آنے والوں کیلئے رہائش، انگریزی کی تعلیم، ملازمت کی تلاش اور دوسرے مسائل کے بارے میں معلومات۔
www.settlement.org

ایک دستاویز جسے عورت کی بے حرمتی سے متعلقہ امیگریشن کے بنیادی مسائل **(Basic Immigration Issues Related to Woman Abuse)** کہا جاتا ہے، اُردو میں **www.cleonet.ca** پر دستیاب ہے۔

اونٹاریو میں خاندانی قانون کے بارے میں آپ کو کیا معلوم ہونا چاہئے۔ **www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca**

اس پمفلٹ کے مواد میں چند قرآنی آیات اور اللہ تعالیٰ کا نام شامل ہے، براہِ مہربانی باادب رہیں۔

اس پمفلٹ کی تیاری کیلئے سرمایہ Ontario Victim Services Secretariat, Ministry of the Attorney General نے فراہم کیا۔

فرانسیسی، عربی، بوزنیئن، فارسی، صومالی اور اُردو میں بھی دستیاب ہے۔

London Coordinating Committee to End Women's Abuse 2007©

گھریلو تشدّد* کے بارے میں اسلامی نقطۂ نظر

محفوظ ہونا عورت کا حق ہے

ہر عورت کا حق ہے کہ وہ عزت و احترام سے، ذلت و رسوائی کے بغیر رہے اور اسے لازماً ہر قسم کے نقصان سے بچایا جانا چاہیئے جو اس کے یا اس کے خاندان کیلئے افتاد کا باعث ہوسکتا ہو۔ اگر اس کی بے حرمتی کی جا رہی ہو، تو یہ اس کا حق ہے کہ وہ اپنی کمیونٹی میں دستیاب خدمات کے ذریعے مدد تلاش کرے۔

مرد اور عورتیں برابر ہیں

اسلام میں، کسی عورت کا وہی مقام ہے جو مرد کا ہوتا ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ میں:

> تو ان کی دعا سُن لی ان کے رب نے کہ ''میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو''
> [3:195]

رتبے، حقوق اور نعمتِ خداداد کے لحاظ سے مرد اور عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے، دونوں اس دنیا میں بھی اور بعد میں بھی۔

عورتوں کے مخصوص حقوق ہیں

اسلام عورتوں کو حق دیتا ہے کہ وہ اپنے خاوندوں کو خود منتخب کریں، طلاق حاصل کریں، اپنے خاندانی نام استعمال کرتی رہیں، تعلیم حاصل کریں، ملازمت کی تلاش کریں، جائیداد کی مالک بنیں، اور اپنی دولت کو خود اپنے کنٹرول میں رکھیں۔

*یہ اس مکمل بیان کا خلاصہ ہے جو عربی زبان میں مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر www.lfcc.on.ca/harmony_Arabic.html دستیاب ہے۔

از امام جمال طالب
لندن مسلم مسجد
519-439-9451 www.londonmosque.com

ڈاکٹر منیر القاسم
اسلامک سینٹر آف ساؤتھ ویسٹرن اونٹاریو
519-668-2269 www.islamiccentre.ca

تشدّد نا قابل قبول ہے

اسلامی قانون میں مردوں، عورتوں، اور بچوں کے خلاف تشدد نا قابل قبول ہے اور اسے گناہ سمجھا جاتا ہے۔ ایک شخص جو دوسروں کیلئے تشدد پسند ہونے کو منتخب کرتا ہے وہ اس زندگی میں بھی ذمہ دار اور قابل احتساب ہوگا اور بعد میں بھی۔

غیر تشدّد پسندی کی قدر کی جاتی ہے

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ''تم سب میں بہتر وہ ہے جو اپنے خاندان کیلئے بہتر ہے۔'' ایک آدمی جو تشدد کو اختیار کرتا ہے وہ نہ صرف قانونی نقطۂ نظر سے ایک جرم کا ارتکاب کرتا ہے بلکہ خدا کے قہر کو بھی دعوت دیتا ہے اور اپنے آپ کو خدائی سزا کے خطرے میں ڈال دیتا ہے۔

ہم سب کی انفرادی ذمہ داری ہے

قرآن مجید بہت سی آیات میں زور دیتا ہے کہ: ہر فرد (عورت/مرد) اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ مثال کے طور پر:

> ہر شخص مرد/عورت اپنے اعمال کے بدلے میں رہن ہے۔
> [74:38]